6.3

بیمہ اور تکافل کمپنیاں

شعبہ بیمہ کے اثاثوں کی نمو 2024ء کے نو ماہ کے دوران معتدل رہی جبکہ مجموعی پریمیم میں اضافہ قابلِ ذکر حد تک کم ہوگیا۔ غیر حیاتی بیمہ کے زمرے میں مجموعی پریمیم میں اضافہ گاڑیوں کے پریمیم میں اضافے کی بنا پر ہوا۔ نیز، املاک کو آگ اور دیگر نوع کے نقصانات، اور بحری، فضائی اور بری سفر کے خالص پریمیم میں بھی اضافہ ہوا۔ بیمہ کاروں (insurer) کی جانب سے خطرے کی نسبتاً بلند retention بتاتی ہے کہ نوبیمہ (reinsurance) پر انحصار کم ہو رہا ہے، کیونکہ پریمیم کی خالص نمو پریمیم میں مجموعی اضافے سے بڑھ گئی۔ دوسری جانب حیاتی بیمے کو رکاوٹوں کا سامنا ہے، اس کے مجموعی پریمیم میں سکڑاؤ آیا جس کا بڑا سبب بیمہ صحت کی چند سرکاری اسکیموں کا خاتمہ ہے۔ حیاتی بیمے کے دعووں میں بھی کمی آئی، خصوصاً گروپ کے دعووں میں، اور یہ چیز گروپ پریمیم کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ مستقبل میں، اقتصادی صورتِ حال اور جغرافیائی و سیاسی محرکات غیر حیاتی زمرے پر نمایاں اثر ڈال سکتے ہیں جبکہ سرکاری شعبے میں بیمہ صحت کے منصوبوں کا تسلسل حیاتی بیمے کے زمرے کی نمو کے لیے فیصلہ کن اہمیت کا حامل ہوگا۔

6.3 بیمہ اور تکافل کمپنیاں

بیمہ کی صنعت[1] پر حیاتی اور فیملی تکافل کے زمرے بدستور غالب رہے اور ستمبر 2024ء میں ان کا مشترکہ حصہ 85.2 فیصد تھا۔ اس صنعت کے مجموعی پریمیم میں ان شعبوں نے 61.6 فیصد حصہ ڈالا، جو بحیثیتِ مجموعی اس شعبے میں ان کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

اس صنعت کے اثاثہ جات 2024ء کے نوماہ میں 14.4 فیصد بڑھ گئے، جبکہ پچھلے سال کے اسی عرصے میں یہ 11.2 فیصد بڑھے تھے۔ اگرچہ یہ نمو وسیع البنیاد تھی، حیاتی بیمہ کا شعبہ حجم کے لحاظ سے سب سے بڑا حصہ دار رہا۔

تاہم، مجموعی پریمیم کی نمو میں نمایاں سست روی دیکھی گئی، یہ 2024ء کے نو ماہ کے دوران صرف 3.3 فیصد بڑھا، جبکہ 2023ء کے نوماہ میں 28.6 فیصد تھا (جدول 6.3.1)۔

6.3.1 غیر حیاتی بیمہ اور جنرل تکافل زمرے

غیر حیاتی بیمہ غیر حیاتی بیمہ شعبے کے اثاثہ جات، جو اس صنعت کے مجموعی اثاثوں کا 12.1 فیصد ہیں، 2024ء کے نوماہ میں 18.3 فیصد کے حساب سے بڑھ گئے (2023ء کے نوماہ میں 19.2 فیصد نمو ہوئی تھی)۔ اثاثوں کی اس نمو کی بنیادی وجہ سرمایہ کاری میں 25.2 فیصد کا نمایاں اضافہ تھا۔ اثاثوں میں مناسب اضافے کے ساتھ، پریمیم بھی 2024ء کے نوماہ میں 16.9 فیصد بڑھے۔

ایکویٹی مارکیٹ میں بڑھے ہوئے اکتشاف نے سرمایہ کاری کی مضبوط نمو میں حصہ ڈالا۔۔۔

غیر حیاتی بیمہ شعبے کی سرمایہ کاری میں مضبوط اضافہ بنیادی طور پر ایکویٹی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوا کیونکہ اسٹاک کی قیمتیں 2024ء کے نوماہ کے دوران مسلسل بڑھتی رہیں۔ ایکویٹیز میں اکتشاف (کل اثاثوں کے فیصد کے طور

جدول 6.3.1: بیمہ صنعت کی اہم معلومات

زمرہ	ستمبر 2024ء تک		2024ء کے 9ماہ کے دوران			
	اثاثہ جات	حصہ	مجموعی پریمیم	حصہ	خالص پریمیم	خالص دعوے
	ملین روپے	فیصد	ملین روپے	فیصد	ملین روپے	ملین روپے
حیاتی بیمہ	2,809,143	83.2	260,091	57.1	255,040	254,671
فیملی تکافل	67,355	2.0	20,484	4.5	19,995	12,944
حیاتی بیمہ	409,862	12.1	151,619	33.3	60,979	30,615
جنرل تکافل	9,381	0.3	1,860	0.4	1,465	980
نوبیمہ	78,939	2.3	21,282	4.7	8,060	4,110
مجموعہ	3,374,680	100.0	455,336	100.0	345,539	303,321

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ حسابات

[1] اس باب کے تجزیے میں 6 حیاتی بیمہ کنندگان اور 24 غیر حیاتی بیمہ کنندگان کا ڈیٹا ہے جو بالترتیب تقریباً 100 فیصد اور 80 فیصد سے زائد حیاتی اور غیر حیاتی بیمہ شعبوں کے اثاثوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس تجزیے میں دو فیملی تکافل کمپنیوں، دو فعال جنرل تکافل کمپنیوں، اور نوبیمہ کنندہ کے واحد ادارے کو بھی شامل کیا گیا ہے، اس طرح تقریباً پوری بیمہ صنعت کا احاطہ کرلیا گیا ہے۔ تجزیے میں 30 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر مدت تک کے اعداد و شمار شامل کیے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ، جہاں ضروری ہو، ڈیٹا کا تخمینہ بھی لگایا گیا ہے۔ بیمہ کنندگان کے لیے مالی سال کا اختتام دسمبر میں ہوتا ہے۔ رواں اشیا کے لیے نمو کے تمام تناسبات سال بہ سال بنیاد پر ہوتے ہیں۔

پر) ستمبر 2024 میں 21.2 فیصد تک پہنچ گیا جبکہ دسمبر 2023ء میں یہ 19.1 فیصد تھا۔ اس سے قطع نظر، حکومتی تمسکات میں جو سرمایہ کاری دسمبر 2023ء میں 10.3 فیصد تھی، کم ہو کر 9.9 فیصد رہ گئی (**شکل 6.3.1**)۔

شکل 6.3.1: غیر حیاتی بیمہ اداروں کا سرمایہ کاری جزدان

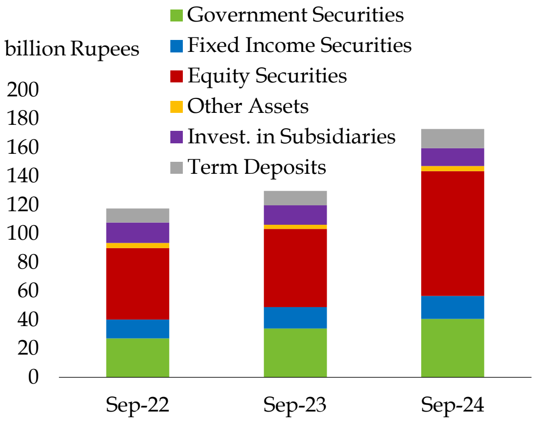

Source: Unaudited/ audited Accounts of Insurers

مجموعی پریمیم اور خالص پریمیم میں اضافہ بنیادی طور پر گاڑیوں کے بیمے کی وجہ سے ہوا۔۔۔۔

اس زمرے کے مجموعی پریمیم میں 2024ء کے نو ماہ میں 16.9 فیصد اضافہ ہوا (2023ء کے نو ماہ میں 25.9 فیصد اضافہ)۔ حالیہ اضافہ بنیادی طور پر گاڑیوں کے پریمیم کی وجہ سے ہوا، جس کے بعد بحری، شہری ہوابازی اور ٹرانسپورٹ، اور آگ اور املاک کے نقصان پر مبنی پریمیم کا حصہ تھا۔ گاڑیوں کے مجموعی پریمیم میں اضافہ[2] بنیادی طور پر گاڑیوں کی فروخت بڑھنے اور مہنگائی کے دباؤ کے بعد قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔

خالص پریمیم میں 2024ء کے نو ماہ میں 20.0 فیصد کی مستحکم نمو دیکھی گئی، جو 2023ء کے نو ماہ میں 16.1 فیصد رہی تھی، جس سے اس شعبے میں خطرات کے برقرار رہنے میں بہتری کی عکاسی ہوتی ہے۔ یہ نو بیمہ اخراجات میں کمی کی وجہ سے ہوا، جو 2024ء کے نو ماہ میں گر کر 22.7 فیصد رہ گئے، جبکہ 2023ء کے نو ماہ میں 36.9 فیصد تھے۔ بیمہ کنندگان کا اپنا زیادہ حصہ برقرار رکھنے کی بڑھتی ہوئی صلاحیت ممکنہ طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ انہیں خطرات کا مقامی طور پر اندازہ لگانے اور ان کا بندوبست کرنے کی اپنی صلاحیت پر زیادہ اعتماد ہے۔ یہ ملکی بیمہ صنعت میں خطرات کے انتظام کے فریم ورک اور کارروائی میں بہتری کی بھی عکاسی ہے (**شکل 6.3.2**)۔

شکل 6.3.2: غیر حیاتی بیمہ شعبے کے خالص پریمیم

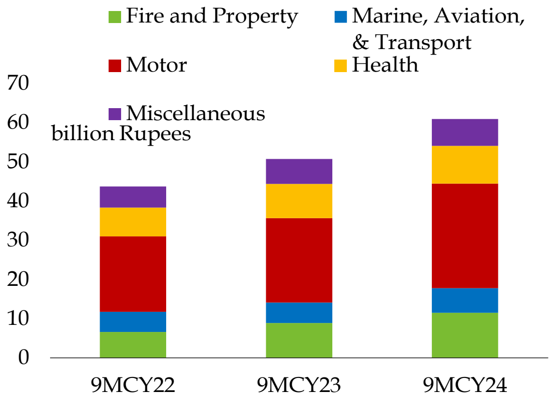

Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

جہاں تک اخراجات کا تعلق ہے، غیر حیاتی شعبے کے خالص دعوے 2024ء کے نو ماہ میں 11.4 فیصد بڑھ گئے، جو 2023ء کے نو ماہ میں 14.0 فیصد اضافے کے مقابلے میں سست رفتار ہے۔ دعووں میں اس کمی کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ بحری، شہری ہوابازی اور ٹرانسپورٹ، اور آگ و املاک کو نقصان کے زمروں میں دعووں کی ادائیگی کم رہی (**شکل 6.3.3**)۔

نفع آوری میں نمایاں بہتری آئی، جسے انڈر رائٹنگ کے بہتر نتائج اور سرمایہ کاری کی معقول آمدنی سے سہارا ملا۔۔۔۔

چونکہ دعووں کے اخراجات میں کمی آئی اور دعووں کے تناسب میں کمی کے علاوہ خالص پریمیم میں زبردست اضافہ ہوا، چنانچہ انڈر رائٹنگ کے نتائج 2024ء کے نو ماہ میں 129.6 فیصد بہتر ہوئے، جو 2023ء کے نو ماہ میں 25.1

[2] گاڑیوں کے بیمے کے پریمیم میں 2024ء کے 9 مہینوں میں 42.8 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ 2023ء کے 9 مہینوں میں یہ اضافہ صرف 3.1 فیصد تھا۔

فیصد اضافے سے کہیں زیادہ ہے۔ مزید برآں، سرمایہ کاری سے آمدنی بھی 37.1 فیصد بڑھ گئی۔

شکل 6.3.3: خالص دعووں اور دعووں کا تناسب

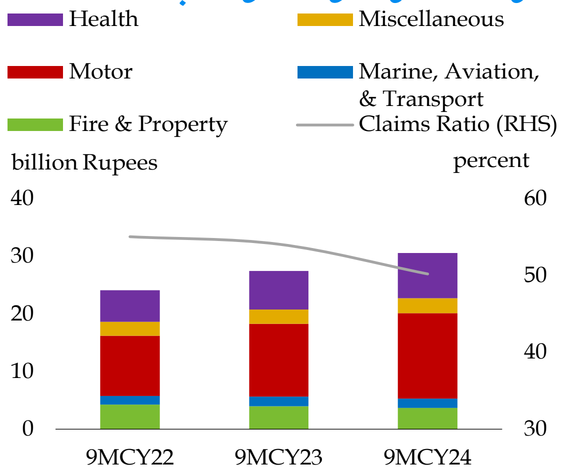

Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

آمدنی بڑھنے کے نتیجے میں 2024ء کے نو ماہ میں بیشتر کلیدی مالی اظہاریے بہتر ہوگئے (**جدول 6.3.2**)۔ دعووں کے بہتر تناسب اور مشترکہ تناسب سے انڈر رائٹنگ کی بہتر کارکردگی اور آپریشنل کارگزاری بڑھنے کی عکاسی ہوتی ہے۔

جدول 6.3.2: غیر حیاتی بیمہ کی اصابت

فیصد

تفصیل	ستمبر 2022ء	ستمبر 2023ء	ستمبر 2024ء
سرمائے اور اثاثوں کا تناسب	8.9	8.0	6.7
دعووں کا تناسب	55.1	54.1	50.2
مشترکہ تناسب	94.6	94.1	88.8
پریمیم کا تسلسل	42.5	39.2	40.2
اثاثوں پر منافع (قبل از ٹیکس)	4.3	6.2	7.1

* تخمینہ

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ حسابات

پریمیم میں کمی کے باوجود تخصیصی تکافل اداروں (ڈی ٹی او) کے اثاثہ جات بڑھ گئے ----

تخصیصی جنرل تکافل[3] کے دو اداروں (ڈی ٹی او) کے اثاثہ جات میں 238 ملین روپے اضافہ ہوا اور وہ 2024ء کے نو ماہ میں 9 ارب روپے تک پہنچ گئے۔[4] ڈی ٹی او کے مجموعی پریمیم اور خالص پریمیم 2024ء کے نو ماہ میں بالترتیب 47.3 فیصد اور 51.9 فیصد سکڑ گئے۔ اخراجات کے حوالے سے خالص دعوے 50.7 فیصد کم ہوگئے، جو کم خطرے کی عکاسی کرتا ہے۔ لاگت کے پہلو سے اس بہتری کے باوجود نفع آوری اس سال بھی ناقص رہی: یہ 2024ء کے نو ماہ میں 85.8 فیصد کم ہوگئی، 2023ء کے نو ماہ میں 37.3 فیصد کمی ہوئی تھی۔ یہ رجحانات جنرل تکافل کے اداروں کی طویل مدتی پائیداری کے بارے میں تشویش پیدا کرتے ہیں، اور اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مالی کارکردگی مستحکم کرنے کے لیے مصنوعات میں جدت طرازی، مارکیٹ کی توسیع، اور خطرے کو تقسیم (risk-sharing) کرنے کے بہتر طریقہ کار وضع کیا جائے۔

شکل 6.3.4: حیاتی بیمہ کے زمرے میں سرمایہ کاری

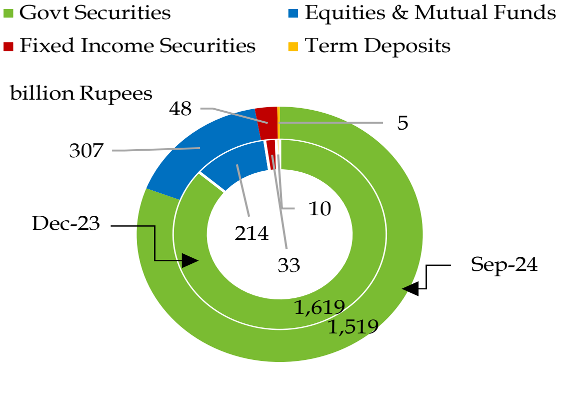

Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

غیر حیاتی نوبیمہ کاروں کی نفع آوری 2024ء کے نو ماہ میں بہتر ہوگئی ----

غیر حیاتی نوبیمہ کاروں کی نفع آوری کے انڈر رائٹنگ منافع میں نمایاں بہتری آئی اور 2024ء کے نو ماہ کے دوران اس میں 92.3 فیصد نمو درج کی گئی جو 2023ء

[3] جنرل تکافل کا غیر حیاتی شعبہ بیمے کا اسلامی متبادل فراہم کرتا ہے۔

[4] خالص پریمیم کے لحاظ سے، ڈی ٹی اوز (DTOs) مشترکہ غیر حیاتی بیمہ اور جنرل تکافل شعبے کے مجموعی حجم کے صرف 2.4 فیصد حصے پر مشتمل ہیں۔

کے نوماہ میں 9.1 فیصد رہی تھی۔ اس اضافے کی بڑی وجہ سرمایہ کاری سے آمدنی میں مستحکم اضافہ اور خالص دعووں میں کمی تھی۔ نوبیمہ شعبے کی بہتر مالی کارکردگی بیمہ کی وسیع تر صنعت میں خطرات کی تقسیم کے لیے مثبت علامت ہے، اور اس سے اِس شعبے کی نظامی خطرات جذب اور ان کے انتظام کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔

6.3.2 حیاتی بیمہ اور فیملی تکافل زمرہ

حیاتی بیمہ زمرے کے اثاثوں میں 2024ء کے نوماہ میں 14.1 فیصد نمو ہوئی، جو 2023ء کے اسی عرصے کی 10.1 فیصد نمو سے زیادہ ہے۔ حالیہ اضافے کی اہم وجہ سب سے بڑے سرکاری بیمہ کار ادارے کی طرف سے اپنا بینک اختصاص (placement) بڑھانا تھا، جو 2024ء کی پہلی ششماہی میں بلند شرحِ سود کی وجہ سے ملنے والے زائد منافع کا فائدہ اٹھانے کی کوشش تھی۔

سرمایہ کاری میں معمولی اضافہ ہوا----

حیاتی بیمہ زمرے کی کل سرمایہ کاری تقریباً جامد رہی، اور 2024ء کے نوماہ کے دوران صرف 0.2 فیصد بڑھی۔ اس کا بنیادی سبب سرکاری تمسکات سے متعلق سرمایہ کاری کا سکڑنا تھا، جو بڑھتی ہوئی شرحِ سود کے سبب اثاثے مختص کرنے کی تبدیل شدہ حکمت عملی کو ظاہر کرتا ہے۔ مجموعی سرمایہ کاری میں سرکاری تمسکات کا حصہ ستمبر 2024ء میں گر کر 80.9 فیصد رہ گیا، جو 2023ء میں 86.4 فیصد تھا۔ تاہم، اس زمرے نے ایکویٹیز میں اپنا انکشاف بڑھایا، جو 2024ء کے نو ماہ میں 41.1 فیصد بڑھا، جس کی وجہ سے ان کا جو حصہ 2023ء میں 9.9 فیصد تھا، بڑھ کر 14.0 فیصد ہوگیا۔ (**شکل 6.3.4**)۔ یہ اضافہ ایکویٹی مارکیٹ کی بہتری صورتِ حال کا نتیجہ تھا۔ تاہم اس کی وجہ سے مارکیٹ کے خطرے سے انکشاف بھی بڑھ گیا، جو مارکیٹ میں کسی منفی ردوبدل کی صورت میں جزدانی منافع کو متاثر کرسکتا ہے۔

مجموعی پریمیم میں سکڑاؤ گروپ پریمیم میں کمی کی وجہ سے آیا ----

2024ء کے نوماہ میں مجموعی پریمیم 4.1 فیصد سکڑ گیا، جبکہ پچھلے سال اسی مدت میں یہ 23.4 فیصد نمو کے ساتھ بڑھا تھا۔ اس کمی کی بنیادی وجہ گروپ پریمیم میں آنے والی شدید کمی تھی، جسے اس سے پہلے حکومت کی جانب سے چلائے جانے والے سرکاری بیمہ صحت پروگراموں سے فائدہ ہورہا تھا۔ ان اسکیموں کی بندش یا کمی کی وجہ سے گروپ پریمیم کے حجم میں کمی آئی، جس کا اس صنعت کی مجموعی نمو پر اثر پڑا۔

اس کے علاوہ، انفرادی بیمہ پالیسیوں کے پریمیم میں اضافہ بھی 2024ء کے نوماہ میں سست ہو کر 6.7 فیصد ہوگیا، جو خردہ بیمہ مارکیٹ میں کمزور طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ جب مہنگائی کا دباؤ کم ہوا اور اقتصادی حالات 2024ء کی دوسری ششماہی میں مستحکم ہوئے، تو پہلے سال کے پریمیم کی نمو 9 ماہ کے دوران بہتر ہوئی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ صارفین کے احساسات اور قوتِ خرید حیاتی بیمہ کے شعبے کی طویل مدتی نمو کے رجحان پر اثر ڈالنے والے اہم عوامل ہیں (**شکل 6.3.5**)۔

شکل 6.3.5: حیاتی بیمہ کے شعبے کے مجموعی پریمیم

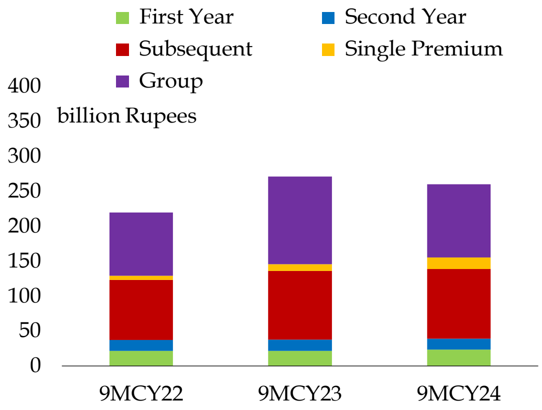

Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

دعووں میں نمو بھی نمایاں طور پر سست ہو گئی----

مجموعی دعوے 2024ء کے نو ماہ میں تیزی سے گر کر 1.4 فیصد رہ گئے، جو 2023ء کے نوماہ کے 44.4 فیصد سے خاصی بڑی کمی تھی۔ مجموعی دعووں کی نمو

میں سست روی گروپ دعووں میں نمایاں کمی کی وجہ سے ہوئی۔ گروپ دعووں میں یہ کمی اس وجہ سے بھی آئی کہ زیرِ جائزہ مدت کے دوران حکومت کی جانب سے عوامی صحت کی بیمہ اسکیمیں بند کر دی گئی تھیں۔

اس کے علاوہ، دستبردار دعووں (surrender claims) میں 14.1 فیصد اضافہ ہوا، جو 2023ء کے نو ماہ میں 57.9 فیصد اضافہ تھا، جو کمزور لیکن بہتر ہوتے ہوئے اقتصادی حالات کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ پالیسی یافتگان سیالیت کی فوری ضروریات کے لیے اپنی پالیسیاں بیچنے پر مجبور نہیں ہوئے۔

تاہم، پریمیم کا حجم گرنے کے نتیجے میں دعووں کے تناسب میں اضافہ ہوا حالانکہ دعووں کی نمو میں سست روی آئی تھی۔ یہ امر اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ پریمیم کی توسیع کی ایک اہمیت ہے تاکہ اس زمرے میں دعووں اور پریمیم کا معقول تناسب برقرار رکھا جاسکے (**شکل 6.3.6**)۔

شکل 6.3.6: حیاتی بیمہ کے شعبے کے مجموعی دعوے

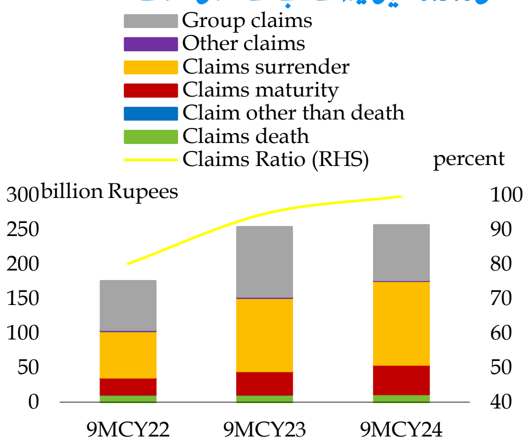

Source: Unaudited/audited Accounts of Insurers

بیمہ کے خالص فوائد میں آنے والی کمی نے حیاتی بیمہ کے زمرے کو مدد دی----

حیاتی بیمہ زمرے کے لیے آمدنی کے بنیادی ذرائع پریمیم کی آمدنی اور سرمایہ کاری کی آمدنی ہیں۔ حیاتی بیمہ شعبے کی پریمیم آمدنی 2024ء کے نو ماہ میں 4.1 فیصد سکڑ گئی (2023ء کے نو ماہ میں 23.4 فیصد اضافہ ہوا تھا)۔ سرمایہ کاری کی آمدنی (ٹریڈنگ اور فیئر ویلیو کے نفع/نقصان کو نکال کر) تو بڑھی لیکن 22.8 فیصد کی سست رفتار سے، کیونکہ شرحِ سود کم ہونا شروع ہوگئی تھیں۔

تاہم اخراجات کے لحاظ سے خالص بیمہ فوائد میں اضافہ، جو زیادہ تر دعووں سے متعلق اخراجات ہیں، بھی نمایاں طور پر کم ہوگیا، کیونکہ دعووں میں نمایاں کمی آئی۔ خالص بیمہ فوائد 2024ء کے نو ماہ میں صرف 0.7 فیصد بڑھے، جبکہ 2023ء کے نو ماہ میں 45.2 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ مزید یہ کہ مہنگائی کا دباؤ کم ہونے کے ساتھ انتظامی اخراجات بڑھنے کا سلسلہ بھی سست پڑ گیا، جو 2024ء کے نو ماہ میں صرف 23.2 فیصد بڑھے، جبکہ حصولی اخراجات 9.8 فیصد بڑھے جو پچھلے سال کے اسی عرصے میں 8.3 فیصد تھے۔

نتیجتاً، 2024ء کے نو ماہ میں بعد از ٹیکس منافع 21 ارب روپے ہوگیا جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 17 ارب روپے تھا (**شکل 6.3.7**)۔

شکل 6.3.7: حیاتی بیمہ کی آمدنی کے اجزا

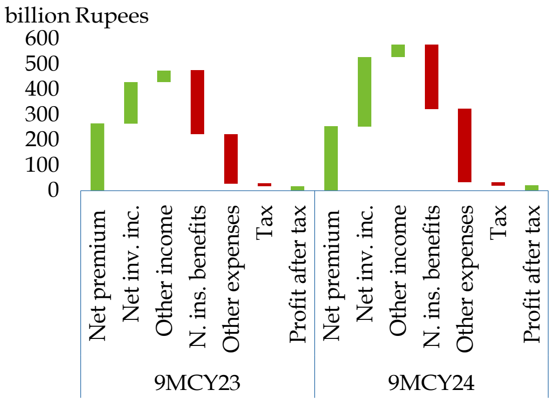

Source: Unaudited/ audited Accounts of Insurers

مالی کارکردگی اور اصابت کے اظہاریے معمولی سے خراب ہوگئے ----

اگرچہ 2024ء کے پہلے نو ماہ میں دعووں میں نمایاں کمی آئی، تاہم پریمیم کے حجم میں سکڑاؤ نے حیاتی بیمہ زمرے کے دعووں کا تناسب بڑھا دیا۔ نیز، اس سے اخراجات کے تناسب میں بھی اضافہ ہوا، جو آمدنی کے مقابلے میں زیادہ

آپریشنل اخراجات کی نشاندہی ہے۔ تاہم، اثاثوں کے مقابلے میں ایکویٹی کا تناسب زیرِ جائزہ عرصے میں کچھ بہتر ہوا، جو سرمایہ میں معمولی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ اثاثوں پر منافع میں واجبی کمی پریمیم سے کم آمدنی کو ظاہر کرتی ہے لیکن سرمایہ کاری سے آمدنی میں بہتری آئی (**جدول 6.3.3**)۔

جدول 6.3.3: حیاتی بیمہ کے اظہاریوں کی کارکردگی

فیصد			
تفصیل	ستمبر 2022ء	ستمبر 2023ء	ستمبر 2024ء
دعووں کا تناسب	80.2	94.8	99.9
اخراجات کا تناسب	17.7	16.8	20.3
ایکویٹی اور اثاثوں کا تناسب	2.4	2.9	3.0
اثاثوں پر منافع (قبل از ٹیکس)	1.0	1.4	1.3

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ حسابات

تخصیصی تکافل اداروں کے اثاثے 2024ء کے نو ماہ میں بڑھ گئے - - - -

فیملی تکافل کے زمرے[5] میں تخصیصی تکافل اداروں نے 2024ء کے پہلے نو ماہ میں اپنے اثاثوں میں تقریباً 25.7 فیصد اضافہ کرکے انہیں 67 ارب روپے تک پہنچایا، جب کہ 2023ء کے 9 ماہ میں یہ اضافہ 15.5 فیصد تھا۔ اثاثوں میں اس مضبوط نمو کے مقابلے میں پریمیم میں اتنا ہی اضافہ نہیں ہوا، کیونکہ مارکیٹ میں فیملی تکافل اب بھی ایک نہایت تخصیصی نوعیت کا زمرہ ہے۔ تاہم، اس صنعت نے شریعت سے ہم آہنگ بیمہ صحت اور حیاتی بیمہ کی اختراعی مصنوعات متعارف کرانے کی کوششوں میں اضافہ کیا ہے، جو اسلامی مالیاتی خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتی ہیں۔

بیمے کی صنعت کے امکانات مارکیٹ کی ارتقا پاتی ہوئی صورتِ حال پر منحصر ہیں - - - -

مستقبل میں دیکھا جائے تو بیمہ کے شعبے کی کارکردگی کا انحصار کئی چیزوں پر ہے جن میں معاشی حالات، اجناس کی عالمی قیمتیں، جغرافیائی سیاسی تنازعات، اور مارکیٹ میں بدلتی ہوئی صورت حال کے مطابق شعبے کی ڈھلنے کی صلاحیت شامل ہیں۔ یہ عوامل غیر حیاتی شعبے پر اثر ڈال سکتے ہیں، جیسے کہ تجارتی، بحری اور مال برداری بیمہ کی لاگت میں اضافہ اور بین الاقوامی نوبیمہ کرنے والوں کی جانب سے نوبیمہ پریمیم میں اضافہ وغیرہ۔

مہنگائی کے دباؤ میں کمی 2025ء میں پریمیم کی ادائیگی کی اہلیت کو سہارا دے سکتی ہے، خاص طور پر انفرادی حیاتی بیمہ اور بیمہ صحت کی پالیسیوں کے معاملے میں۔ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کی انتہائی زد میں رہتا ہے، اور شدید موسمی حالات ملکیتی اور حادثاتی بیمہ کے دعووں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ بیمہ کمپنیوں کو بڑھتے ہوئے موسمیاتی خطرات کے پیش نظر اپنی ضامنی حکمت عملیوں کا دوبارہ جائزہ لینا ہوگا۔ نیز، شعبۂ حیاتی بیمہ کی ترقی، خاص طور پر گروپ پریمیم کے لیے، عوامی بیمہ صحت کی سرکاری اسکیمیں ایک اہم عنصر ہوں گی جو بیمے کے ایک معروف ادارے کے ذریعے انڈر رائٹ کی جاتی ہیں۔ بیمہ صحت کے سرکاری پروگراموں کی توسیع یا ان کی بحالی بیمہ صحت کو اور فیملی تکافل کے زمرے کو نمایاں نمو فراہم کرسکتی ہے۔

حیاتی بیمہ کے زمرے میں کام کرنے والی کمپنیوں سے توقع ہے کہ وہ ملک بھر میں، بشمول کارپوریٹ ہیلتھ سیکٹر، بیمہ صحت کی اپنی کوریج بڑھا کر اپنے صارفین کی تعداد میں اضافہ کریں گی۔ اس کے علاوہ، شریعت سے ہم آہنگ ایسے نئے پلان بھی متعارف کرائے جارہے ہیں جو اسلامی اصولوں کے تحت بیمہ صحت کے متلاشی افراد کے لیے ہوں۔ بعض صوبوں کے سرکاری ملازمین کے لیے میعادی بیمہ اور بعد ریٹائرمنٹ فوائد کی اسکیموں جیسے نئے منصوبوں کی آمد سے گروپ پریمیم میں بھی اضافے کی توقع ہے۔ آخراً، بیمہ کی تقسیم میں ڈیجیٹل تبدیلی اور 'انشورٹیک' طریقوں کی مقبولیت، خصوصاً ان سہولتوں سے نیم محروم علاقوں میں بیمہ مصنوعات تک رسائی بڑھا سکتی ہے۔ بذریعہ موبائل فون بیمہ پلیٹ فارم اپنانے سے بیمہ کے رسوخ میں اضافہ متوقع ہے، خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں۔

[5] فیملی تکافل کے شعبے میں تین تخصیصی تکافل آپریٹرز (ڈی ٹی اوز) اور سات ونڈو تکافل آپریٹرز شامل ہیں۔ ایک تخصیصی تکافل آپریٹر نے حال ہی میں فیملی تکافل کے شعبے میں کام شروع کیا ہے، تاہم اس کے مالی اعداد و شمار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے اسے اس باب میں شامل نہیں کیا گیا۔